ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۱۸۷

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَاءُ ۞ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم پنجشنبہ

جلد ۳۱ | ۱۹ ماہ ظہور ۱۳۲۲ ہش | ۱۷ شعبان ۱۳۶۲ھ | ۱۹ اگست ۱۹۴۳ء | نمبر ۱۹۴

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۱۸ ماہ ظہور۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق صبح نو بجے بذریعہ فون یہ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حضور کو گلے کی تکلیف میں پہلے سے افاقہ ہے اور عام طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ نیز یہ اطلاع ملی ہے۔ کہ حضور آج ۱۱ بجے بغرض سیر چنبہ تشریف لے جائیں گے۔

قادیان ۱۸ ماہ ظہور۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی ابھی پٹھانکوٹ ہی تشریف فرما ہیں سیدہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ بنت حضرت امیر المومنین کو سر میں درد ہے اور بے چینی بھی بہت ہے۔ احباب ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا کریں۔

جناب مفتی محمد صادق صاحب کو حبس البول کی تکلیف شروع ہو گئی ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔

روزنامہ الفضل قادیان — ۱۷ شعبان ۱۳۶۲ھ

ذہنی پستی کی افسوسناک مثال

حال میں مولوی اشرف علی صاحب تھانوی کا انتقال ہوا ہے۔ جو ان سے ارادت رکھنے والوں کے لئے باعث رنج وملال ہے اور ہونا چاہیئے۔ معاصر مدینہ نے "مولانا اشرف علی رحمۃ اللہ علیہ" کے عنوان سے ایک شذرہ شائع کیا ہے جس میں مولوی صاحب کے فضائل و مناقب بیان کرنے کے بعد لکھا ہے۔ کہ:۔ "ان تمام خصوصیات کے پیش نظر دعوے سے کہا جا سکتا ہے۔ کہ ایسی جامع شخصیت اب دنیا بمشکل ہی پیدا کر سکے گی"۔

مسلمانوں کی ذہنیت کے اس قدر پست ہو جانے پر جس کا اظہار یہ سطور کر رہی ہیں۔ ہمیں سخت افسوس ہوا۔ روحانی لحاظ سے اپنے اوپر آہستہ آہستہ ترقیات کے تمام دروازے بند سمجھتے جانا اس مُردنی کا نتیجہ ہے۔ جو مذہبی و روحانی لحاظ سے اس زمانہ کے مسلمانوں پر طاری ہے اس ذہنیت کی ابتداء اس عقیدہ سے ہوئی تھی۔ کہ مسلمانوں میں اب کوئی شخص روحانی ترقیات کے انتہائی مقام پر ہرگز نہیں پہنچ سکتا۔ اور اب انتہاء یہ ہے کہ ۳۸ کروڑ مسلمانوں میں سے مولوی اشرف علی صاحب کی شان کے کسی انسان کی پیدائش بھی قریباً ناممکن سمجھی جانے لگی ہے کسی قوم کی ترقی کا انحصار اس کے افراد کی بلند خیالی، علو ہمتی، عزم و ارادہ اور قلوب کے امنگوں و آرزوؤں کو آباد اور اپنی کامیابی و کامرانی پر کامل یقین ہونے اور اس کے لئے صحیح رنگ میں جدوجہد اور سعی کرنے میں ہے۔ لیکن جس قوم کے پڑھے لکھے اور رہنمائی کا دم بھرنے والے افراد کی ذہنیت اس قدر پست ہو چکی ہو۔ وہ اپنے مستقبل کی خوشگواری سے اسقدر مایوس ہو چکے ہوں۔ وہ کیا خاک ترقی کر سکتی ہے۔ ترقی کے انتہائی مقام کو اپنی منزل قرار دے کر اس کے لئے جدوجہد کرنا اور بڑھتے چلے جانا تو دور کی بات ہے۔ جو لوگ سرسری ترقیات کو اپنے لئے ناممکن یا قریباً ناممکن سمجھتے ہوں۔ وہ دنیا میں کیا کر سکتے ہیں۔ اور ان سے کسی خوشگوار انقلاب کی امیدیں کہاں تک وابستہ کی جا سکتی ہیں۔

حقیقت یہ ہے۔ کہ مسلمانوں کے قلوب مردہ ہو چکے ہیں۔ آرزوئیں مٹ چکیں اور تمنائیں مرجھا چکی ہیں۔ وہ یاس و ناامیدی کی گہرائیوں میں غرق ہیں۔ اور ہوتے جا رہے ہیں۔ انہیں نہ اپنی فلاح پر یقین ہے۔ اور نہ اسلام کی ترقی پر ایمان۔ قلوب حرارت ایمانی سے سرد اور روحیں رنگا رنگ کی آلودگیوں کے باعث بالیدگی اور نمو کی استعداد کھو چکی ہیں۔ اور ان پر آج ایسی حالت طاری ہو چکی ہے۔ کہ جسے سوائے کسی ایسے شخص کے جو خدا تعالیٰ کی طرف سے مامور ہو کر آئے۔ اور جو اپنے ساتھ زندہ خدا کے زبردست نشانوں کی جمعیت رکھتا ہو۔ اور اللہ تعالیٰ کے عشق و محبت کی آگ میں اسقدر گداز ہو چکا ہو۔ کہ اپنے پاس آنیوالوں کے اندر بھی وہ آگ پیدا کر سکے۔ کوئی دوسرا نہیں کر سکتا۔

احمدیت اور اسلام میں روحانی درجات

احمدیت یعنی حقیقی اسلام اپنے پیرؤوں کو یہ بتاتا ہے۔ کہ جیسے ماضی میں اس کے اصولوں پر چل کر کوئی خدا کا قرب حاصل کر سکتا تھا۔ ایسے ہی حال اور استقبال میں بھی خدا کے قرب کی راہیں کھلی ہیں۔ اور ہر وہ شخص جو ان راہوں پر گامزن ہو گا۔ خدا کے قرب کے مقامات کو حاصل کرے گا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ والذین جاھدوا فینا لنھدینّھم سُبُلنا۔ کہ جو لوگ ہمارے بارے میں پوری جدوجہد سے کام لیتے ہیں۔ اور ہمیں ملنا چاہتے ہیں۔ ہم ضرور ان کو اپنے قرب کی راہوں کی طرف راہنمائی کرتے ہیں۔ ایک دوسرے مقام پر فرماتا ہے۔ ومن یطع اللہ والرسول فاولٰئک مع الذین انعم اللہ علیھم من النبیّین والصدیقین والشھدآء والصالحین وحسن اولٰئک رفیقًا۔ کہ جو بھی اللہ اور حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرے گا۔ اور آپ کے نقش قدم پر چلیگا۔ وہ منعم علیہ گروہ میں داخل ہو جائے گا یعنی جیسا جیسا عمل ہو گا۔ اس کے مطابق قرب کا مقام وہ حاصل کرے گا۔ ایسا شخص نبی ہو سکتا ہے۔ صدیق ہو سکتا ہے۔ شہید ہو سکتا ہے۔ اور صالح ہو سکتا ہے۔ اور رفاقت کے لحاظ سے یہ لوگ بہت اچھے ہیں۔ آگے فرماتا ہے۔ ذالک الفضل من اللہ وکفیٰ باللہ علیمًا۔ کہ یہ درجات روحانیہ کا ملنا بجز فضل الٰہی کے نہیں ہو سکتا۔ اور اللہ تعالیٰ اپنی صفت علیم ہونے کے لحاظ سے کافی ہے یعنی وہ خوب جانتا ہے۔ کہ کون کس مقام کا حقدار ہے۔ اسبارہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

(۱) "یہ ضرور یاد رکھو کہ اس امت کیلئے وعدہ ہے۔ کہ وہ ہر ایک انعام پائیگی۔ جو پہلے نبی اور صدیق پا چکے ہیں پس منجملہ ان انعامات وہ نبوتیں اور پیشگوئیاں ہیں۔ جن کے رو سے انبیاء علیہم السلام نبی کہلاتے رہے"۔ (ایک غلطی کا ازالہ)

پھر فرماتے ہیں:۔

(۲) "اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم۔ یعنی اے ہمارے خدا ہم سے پہلے جسقدر نبی اور رسول اور صدیق اور شہید گذر چکے ہیں۔ ان سب کے کمالات ہم میں جمع کر"۔ (حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۵۲)

مندرجہ بالا آیات قرآنیہ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات سے واضح ہے کہ جو روحانی درجات پہلے ممکن تھے۔ اب بھی ممکن ہیں۔ مگر شرط یہ ہے۔ کہ کوئی خدا کے حکموں کے مطابق چلنے والا ہو۔ اور خدا کا قرب چاہتا ہو۔

طور پر جلوہ کناں ہے وہ ذرا دیکھو تو
حُسن کا باب کھلا ہے وہ ذرا دیکھ تو

افسوس اس زمانہ میں کوشش تو نہیں کیجاتی۔ اور پھر یہ کہا جاتا ہے۔ کہ ہمیں کوئی روحانی مرتبہ نہیں ملتا پچھلے زمانہ کے ابدال، قطبوں اور غوثوں کا ذکر کیا جاتا ہے۔ اور یہ بات محالات میں سے سمجھی جاتی ہے۔ کہ اس زمانہ میں بھی کوئی قطب اور غوث اور ابدال کے مقام کو حاصل کر سکتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حالانکہ قرآن کریم صاف بتا رہا ہے۔ کہ سب روحانی درجات کا حصول آج بھی ویسے ہی ممکن ہے جیسے پہلے تھا:۔

ایک مرتبہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حضور کسی نے عرض کیا۔ کہ الہام یدعون لک ابدال الشام میں جن ابدال کا ذکر ہے وہ کون ہیں؟ ان دنوں علاقہ شام کی جماعتوں کا اچھی طرح سے علم نہ تھا۔ اب معلوم ہوا ہے۔ کہ وہاں خدا کے فضل وکرم سے ابدال موجود ہیں۔ جو خدا کے مسیح کے لئے دعائیں کرتے تھے۔ اور کرتے ہیں۔ اس موقعہ کے مناسب حال حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جواب دیا۔ کہ آپ ابدال کی حقیقت کیا سمجھتے ہیں۔ ابدال کے سر پر سینگ تو نہیں ہوتے۔ اگر آپ ہی اپنے اندر نیک تبدیلی کرلیں گے۔ تو آپ ہی ابدال ہیں۔ یہ ایک سچی حقیقت ہے۔ کہ انسان خراب زندگی کو ترک کرکے نیک زندگی اختیار کرلے اور گناہوں کا چولہ اتار کر نیکیوں کا جامہ پہن لے۔ اور سچے معنوں میں تائب ہو۔ تو وہ خدا کے نزدیک ابدال میں داخل ہے۔ کئی خدا کے ایسے بندے ہیں۔ کہ جو پیچھے سے آکر آگے بڑھ جاتے ہیں۔ کیونکہ وہ سچی توبہ کرکے نیکیوں میں ترقی کرجاتے ہیں اور کئی ایسے ہیں۔ کہ جنہیں کبھی روحانی ترقی کا خیال بھی نہیں آتا۔ وصدق من قال

یاران تیز گام نے محمل کو جالیا
ہم محو نالۂ جرس کارواں رہے

خلاصہ کلام یہ کہ اسلام کی ہدایات اور اصولوں کے مطابق اگر آج بھی عمل ہو۔ تو وہ خدا جو ماضی میں روحانی درجات عطا کرتا تھا۔ آج بھی اور آئندہ بھی عطا کرتا رہے گا۔ اور ہم لوگ ہر قسم کے انعامات سے بہرہ ور ہوسکتے ہیں ۔ خاکسار قمرالدین مولوی فاضل

مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

صوبہ سندھ۔ مولوی غلام احمد صاحب فرخ لکھتے ہیں۔ کہ ۲۳ جولائی سے ۱۷ اگست ناصر آباد۔ کنری۔ احمد آباد۔ محمد آباد۔ احمد نگر کا دورہ کیا گیا۔ چھ لیکچر دیئے گئے۔ ۱۱۱ اشخاص کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی گئی۔ سات دفعہ درس قرآن کریم دیا۔ ناصر آباد میں کامیاب سالانہ تبلیغی جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں تھر پارکر کی سب جماعتیں شامل تھیں۔ اس عرصہ میں کہ ۲۱ سے ۳۱ جولائی تک ۱۱۵ افراد کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ مضافات ساندھن کا دورہ کیا۔ ساندھن میں روزانہ درس قرآن جاری رکھا۔ اخبار الفضل کے مضامین سنائے گئے۔ ایک ہندو پنڈت سے تبادلہ خیالات ہوا

بہار۔ مولوی محمد سلیم صاحب لکھتے ہیں۔ کہ جولائی کے دوسرے نصف میں پٹنہ فیروز (ڈ رانی گھاٹ۔ ہزاری باغ۔ عدالت گنج) کا تبلیغی رپورٹ میں بھوکشتی۔ اکبر پور سکندر پور۔ کان پور کا دورہ کیا۔ ان مقامات میں تبلیغ اور تربیت کا کام کیا گیا۔ اور معزز احباب سے ملاقاتیں بھی کی گئیں۔ اکبر پور میں جلسہ بھی کیا گیا۔ دیگر تمام مقامات میں ایام قیام میں تربیتی درس دیئے گئے ۔

آسام۔ جلال الدین صاحب حوالدار انڈین ریزرو بسین کیلائی ڈیچو منماڈے لکھتے ہیں کہ خاکسار نے ایک نوجوان کو جو میرے ساتھ ملٹری میں کام کرتا تھا برابر ڈیڑھ ماہ تبلیغ کرتا رہا۔ آخر بفضل خدا وہ احمدی ہوگیا ہے۔ یہ لڑکا ملک آسام علاقہ سلہٹ کا رہنے والا ہے۔

گھٹیالیاں۔ سید احمد علی صاحب مولوی فاضل ۲۱ جولائی سے ۳۱ جولائی تک کی تبلیغی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ کہ اس عرصہ میں موضع سلواڑی میں خطبہ جمعہ پڑھایا۔ شام کو پبلک لیکچر دیا۔ نیز گھٹیالیاں میں جلسہ کیا۔ جس میں سید نذیر حسین صاحب نے اور خاکسار نے تقریریں کیں۔ بعض لوگوں کو انفرادی تبلیغ کی ۲۵ کو یوم التبلیغ کو بارش تھی۔ اس لئے یکم اگست کو یوم التبلیغ منایا گیا۔

سیالکوٹ۔ مولوی محمد حسین صاحب مبلغ نے ۲۵ جولائی سے ۸ اگست تک شہر سیالکوٹ کوٹلی اونچی۔ سمبڑیال۔ گجرات چک کرال کا دورہ کیا۔ ۲۳۸ افراد کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ ۱۰ تقاریر کیں۔ اور گیارہ درس دیئے۔ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی نے سیالکوٹ شہر میں ۷ درس دیئے۔ ۲۶ جولائی سے ۱ اگست تک جماعت احمدیہ سیالکوٹ کی طرف سے شہر میں تبلیغی ہفتہ منایا گیا۔ جس کا اعلان بذریعہ پوسٹر کیا گیا۔ مولوی محمد حسین صاحب اور مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دونوں روزانہ تقاریر کرتے رہے۔ تبلیغی ہفتہ خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیابی سے منایا گیا۔ نیز چندر کے منگولے اور گھٹیالیاں کے علاقہ کا دورہ کیا گیا۔

ضلع شیخوپورہ۔ محمد ابراہیم صاحب شاد سیکرٹری تبلیغ کوٹ رحمت خان لکھتے ہیں کہ ماہ مئی وجون میں ایک غیر احمدی کو تفسیر کبیر مطالعہ کے لئے اور ایک معزز سرکاری عہدہ دار اور ایک غیر احمدی دوست کو سلسلہ کا لٹریچر برائے مطالعہ دیا گیا۔ بعض احباب بعض دیہات کا تبلیغی دورہ بھی کرتے رہے ایک عورت نے بیعت کی

علاقہ بیٹ۔ مولوی محمد علی صاحب لکھتے ہیں کہ تین مقامات میں تبلیغی دورہ کیا۔ ۱۲ درس دیئے دو تقریریں ... دو نئے اشخاص نے بیعت کی۔ الحمد للہ

مالابار۔ مولوی عبداللہ صاحب ... سے ۳۱ جولائی تک کی تبلیغی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ کہ ۹ تربیتی درس اور ایک پبلک لیکچر دیا۔ اس عرصہ میں تحریری کام زیادہ کیا گیا۔ بعض اہم خطوط کے جوابات دیئے

کلکتہ۔ مولوی ظل الرحمٰن صاحب ماہ جولائی کی تبلیغی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ شہر بوگرہ کے تبلیغی جلسہ میں شریک ہوا۔ ۶ پبلک لیکچر دیئے گئے۔ ۱۹ درس قرآن اور حدیث کے ۳۴ اشخاص کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی گئی۔ ۳ احباب سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ الحمد للہ

ساندھن۔ مولوی بشیر احمد صاحب لکھتے ہیں دورہ کیا۔ پچاس کس کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ تین لیکچر دیئے۔ اور سات درس قرآن کریم

سرینگر۔ مولوی عبدالواحد صاحب نے ۲۴ جولائی سے ۱۷ اگست تک درس قرآن کریم اور درس حدیث باقاعدہ دیتے رہے۔ بعض تعلیم یافتہ کو تبلیغی لٹریچر پہنچایا۔

سونگھڑہ (اڑیسہ) سید عبدالحلیم صاحب سیکرٹری تبلیغ لکھتے ہیں۔ کہ ۲۱ مئی کو تبلیغی جلسہ ہوا۔ مولوی سید عبدالسلام صاحب مولوی فاضل مولوی سید محمد احمد صاحب اور خاکسار نے تقاریر کیں۔ جلسہ بہت کامیاب رہا

مین پور۔ مولوی فضل دین صاحب مبلغ ماہ جولائی کی تبلیغی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ کہ عرصہ زیر ۴۴ کیں۔ اور ۱۲۶ افراد کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی مولوی عبدالعزیز صاحب نے ۲۱ جولائی سے ۳۱ جولائی تک ۲ تقریریں کیں۔ پانچ مقامات کا دورہ کیا۔ ۸۰ آدمیوں کو انفرادی تبلیغ کی۔ ایک عورت نے بیعت کی۔

انبالہ شہر۔ کرامت اللہ صاحب لکھتے ہیں۔ کہ ماہ جولائی میں یہاں دو جلسے کئے گئے۔ احمدی احباب نے سات مختلف مقامات میں جاکر فریضۂ تبلیغ ادا کیا۔ یوم التبلیغ بھی تھا جو بڑی کامیابی سے منایا گیا ۔

جنگ

از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب

ضروریات ——— (۱) ——— زندگی

بہت تنگی ہوئی ہے میرے مولیٰ
نہ چیزیں ہیں۔ نہ نوکر ہیں۔ نہ پیسا
کرم کر۔ اور سہولت دے۔ الٰہی
روپے دے۔ کار کُن دے۔ اور اشیا

لکڑی ——— (۲) ——— کوئلہ

یا الٰہی۔ رحم فرما۔ کیا کریں!
"ہائے ایندھن" چیختے کب تک رہیں
لکڑیاں عنقا ہیں۔ پیسہ ٹھیکری
"کوئلوں پر قہر۔ اور ٹھہریں لٹیں

ریزگاری ——— (۳) ——— پیسے

نوٹ لیلو اک روپے کا۔ دو کا۔ دس کا پانچ کا
ریزگاری کا مگر بالکل نہیں ملتا پتا
تاجروں کو نوٹ دکھلاؤ۔ تو وہ کہتے ہیں یوں
یا تو پیسے لایئے۔ یا کھایئے ٹھنڈی ہوا

مٹی کا ——— (۴) ——— تیل

جنکے گھر بجلی نہیں ہے۔ انکی ہے حالت عجیب
رات ساری کاٹتے ہیں وہ اندھیرے میں غریب
تیل مٹی کا نہیں ملتا یہاں چھ ماہ سے
سانپ نکلے۔ چور آئے۔ کیا کریں وہ بدنصیب

ریل کا ——— (۵) ——— سفر

ہوا اسباب سب زیر وزبر ہے
نہ بیوی کی نہ بچوں کی خبر ہے
چلے ہیں ریل کے باہر لٹکتے
سفر کیا ہے کہ سچ مچ کا سقر ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

39

وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو دفتر کو اطلاع کردے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۶۸۵۵ منکہ سیدی بی زوجہ اللہ بخش قوم بھٹی پیشہ موچی عمر ۴۵ سال تاریخ بیعت غالباً ۱۹۱۷ء ساکن لبے ڈاکخانہ پھلورہ ضلع سیالکوٹ پنجاب۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۶/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ اسکے ۱/۸ حصہ کی وصیت کرتی ہوں میرا مہر جو کہ میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہے مبلغ یکصد روپیہ ہے۔ اور زیور چوڑیاں ۲ عدد نقرئی میرے پاس ہیں جنکی اندازاً قیمت چار روپے ہے۔ ان کے ۱/۸ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی۔ اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنیکے وقت جسقدر جائداد ہو۔ اسکے ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی الامۃ۔ موصیہ سیدی بی زوجہ اللہ بخش ساکن لبے نشان انگوٹھا موصیہ۔ گواہ شد۔ خاوند موصیہ اللہ بخش ساکن لبے۔ اللہ بخش بقلم خود۔ گواہ شد۔ علی محمد صحابی موصی موضع ککھانوالی بقلم خود علی محمد۔

نمبر ۶۸۷۶ منکہ حمیدہ اختر زوجہ سید نذیر احمد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن امرتسر بیرون لاہوری دروازہ لوّاں کوٹ ڈاکخانہ امرتسر ضلع امرتسر صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۶/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں:۔ ماہانہ آمدنی (شوہر کی طرف سے) جیب خرچ ۵ روپے ہے۔ اس کے بھی آٹھویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اسوقت میری حسب ذیل جائداد ہے۔ مہر سات سو روپیہ بذمہ خاوند۔ زیورات۔ سر کی جھومر سونی طلائی وزنی سات ماشہ قیمت ۴۰/- روپے۔ بندے طلائی ایک جوڑی وزنی ۱۱ ماشہ ۵۰/- روپے۔ سہ عدد انگوٹھی طلائی وزن ۱۰ ماشہ قیمت ۴۵/- روپے۔ کل مبلغ ۸۳۵/- روپیہ کے ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں اسکے علاوہ میری وفات کے بعد جو بھی جائداد ثابت ہو اسکی بھی ۱/۸ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ جو رقم میں اپنی زندگی میں ادا کرونگی وہ وصیت کردہ حصہ سے منہا کر دی جائیگی۔ الامۃ۔ حمیدہ اختر زوجہ سید نذیر احمد صاحب لوّاں کوٹ بیرون دروازہ لاہوری امرتسر۔ گواہ شد:۔ سید نذیر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد:۔ بہاول شاہ سکرٹری وصایا جماعت احمدیہ امرتسر

نمبر ۶۸۶۲ منکہ مسماۃ بی بی زوجہ چوہدری غلام محمد صاحب پیشہ زمینداری عمر تقریباً ۶۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۹ء جولائی ساکن چک ۵۶۵ گ ب ڈاکخانہ گنگا پور صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰ ماہ احسان ۱۳۲۲ ہش حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ اسوقت میری کوئی جائداد نہیں۔ میرے زیورات میرے خاوند نے فروخت کردیئے تھے۔ زیورات مندرجہ ذیل تھے۔ پھل طلائی ۳ تولہ۔ ڈنڈیاں طلائی ۳ تولہ۔ لونگ ½ تولہ۔ چوڑیاں نقرئی قریباً ایک سیر جو کہ قریباً اس زمانہ میں ۲ صد روپیہ کو فروخت کی تھیں اور مہر مبلغ بیس روپے تھے۔ جو کہ میں نے اپنے خاوند کو بخشدیا ہے۔ مبلغ ۲ صد روپیہ کے ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر کوئی رقم بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی۔ اگر اسکے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنیکے وقت جسقدر جائداد ہو اسکے ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ الامۃ:۔ مسماۃ بی بی چک ۵۶۵ ... گواہ شد ... غلام محمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد ... کاتب الحروف ...

ضروری اطلاع

جن خریدار اصحاب کا چندہ ۲۰ ستمبر ۱۹۴۳ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے ان کی خدمت میں یکم ستمبر کو وی پی ارسال ہونگے حسب سابق ایسے اصحاب کے پتوں کی چٹوں پر اگست کے تیسرے ہفتہ کے دوران میں سُرخ لکیر کا نشان لگایا جارہا ہے تا وہ وی۔پی وصول کرنے کے لئے تیار رہیں۔ یا یکم ستمبر سے قبل رقم بذریعہ منی آرڈر ارسال فرماویں۔ (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان

اعلان:۔ میں نے ایک مکان مع گھر کے سامان کے واقعہ ہردو رووال ضلع گورداسپور اپنی پہلی مطلقہ بیوی کی اولاد کی ملکیت میں دیدیا ہے۔ دوسرا مکان مع سامان واقعہ کوٹ سید محمود متصل امرتسر اپنی دوسری بیوی مسمات رحمت مع اولاد کی ملکیت میں دیدیا ہے مسماۃ رحمت تادم زیست بیع وغیرہ کرنے کی حقدار ہے اور اسکے بعد اسکی اولاد حقدار ہے۔ لہذا یہ اعلان شائع کراتا ہوں۔ میں نے فریقین کو تحریر بھی لکھدی ہے اور یہ اعلان بھی بطور سند کرا رہا ہوں۔

نوٹ:۔ مسماۃ رحمت کا حق مہر خاکسار کے ذمہ ہے۔

المعلن:۔ عبدالعزیز احمدی معمار سکنہ کوٹ سید محمود امرتسر

آنکھوں کا اثر عام صحت پر

آنکھوں کی بیماریاں نظر سے تعلق نہیں رکھتیں۔ سردرد کے مریض سستی کے شکار۔ اعصابی تکلیفوں کا نشانہ بننے والے لوگ اصل میں آنکھوں کے مریض ہوتے ہیں۔ آنکھوں کی کمزوری کی وجہ سے ان کے اعصاب کمزور پڑجاتے ہیں۔ اور ہر قسم کی تکلیفیں شروع ہوجاتی ہیں۔ پس آج ہی

"سرمہ حمیرا خاص"

جو ہندوستان بھر میں مشہور ہوچکا ہے۔ خرید لیں۔ قیمت فی تولہ دو روپے چار آنے۔ تین ماشہ ایک روپیہ تین آنے۔ تین ماشہ گیارہ آنے۔

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

اٹھرا اسقاطِ حمل کا مجرب علاج

حب اٹھرا رجسٹرڈ

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں یا جنکے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہوجاتے ہوں ان کیلئے حب اٹھرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح اول رضؓ شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپکا تجویز کردہ نسخہ تیار کیا ہے۔ حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو اس دوا کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ ۱۲ مکمل خوراک گیارہ تولے یکدم منگوانے پر

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح اول رضؓ دواخانہ معین الصحت قادیان

سونے کی گولیاں!

یہ نایاب گولیاں کشتہ سونا۔ کشتہ چاندی۔ کشتہ مروارید۔ کشتہ ابرک سیاہ موسیٹھی وغیرہ کشتہ جات سے تیار ہوتی ہیں پیشاب کی جملہ امراض فاسفیٹ۔ یوریٹ۔ البومن۔ اور شکر کا قلع قمع کرتی ہیں۔ تمام امراض مخصوصہ کو جڑ سے اکھیڑتی ہیں۔ زائل شدہ طاقت کو بحال کرکے جسم کو فولاد کی مانند مضبوط بنا دیتی ہیں۔ دل اور دماغ کو تقویت دیتی ہیں۔

قیمت عہ کی پانچ گولیاں

طبیہ عجائب گھر قادیان

ضرورت ہے

اراضیات سندھ کے لئے چند ایسے اکاؤنٹنٹوں کی ضرورت ہے جو حساب کے کام سے واقف ہوں۔ تعلیم میٹرک تک ہو۔ پنشنر اصحاب خصوصاً جو ٹائپ جانتے ہوں۔ کے لئے ترقی کا عمدہ موقع ہے۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔ درخواستیں مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق سے ذیل کے پتہ پر آنی چاہئیں:۔

سپرنٹنڈنٹ ایم۔ این۔ سنڈیکیٹ قادیان

نظارت دعوۃ و تبلیغ کا ایک ضروری اعلان

مکرمی مولوی عبد الرحمٰن صاحب مبشر مولوی فاضل پنجاب اور سندھ کی مختلف جماعتوں کی طرف بھیجے جا رہے ہیں۔ تا کہ نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب انگریزی اور ہندی اشاعت کے لئے احباب سے چندہ وصول کریں۔ احباب کرام ان سے پورا پورا تعاون فرمائیں۔ اور اچھی طرح دل کھول کر نظارت کی امداد کریں۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ

مجلس مشاورت کا ایک اہم فیصلہ

امسال مجلس مشاورت میں پیش ہو کر فیصلہ ہوا تھا۔ کہ ہر سیکرٹری مال ہر ماہ کے پہلے ہفتہ میں ایک فہرست بھیجا کرے۔ کہ فلاں فلاں موصی نے اتنی رقم فلاں تاریخ کو ادا کر دی ہے جو فلاں تاریخ کو کوپن کے ماتحت داخل خزانہ ہو چکی ہے۔ موصی کا نام اور نمبر وصیت بھی اس میں ضرور دیا جائے۔ ورنہ غلط اندراج کا ذمہ وار دفتر نہ ہو گا۔

اس فیصلہ کی تعمیل میں ہر سیکرٹری مال کا فرض ہے۔ کہ وہ ایک ایسا نقشہ بنا کر جلد ارسال کر دے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

انصار قادیان اور ۱۹ ر اگست ۱۹۴۳ء

۱۹ ر اگست ۴۳ء بروز جمعرات۔ مندرجہ ذیل حلقہ جات کے انصار کا یوم تبلیغ ہے۔ انہیں چاہیئے۔ کہ اپنے اپنے مقررہ دیہات میں تبلیغ کے لئے تشریف لے جائیں۔ زعماء صاحبان انصار اپنے اپنے حلقہ کے انصار کو تبلیغ پر بھجوانے کے ذمہ دار ہیں۔ اور وہ حلقہ جات یہ ہیں۔ جنہوں نے ۱۹ ر اگست کو تبلیغ پر جانا ہے۔ (۱) حلقہ شمالی پرانی آبادی قادیان مشتمل بر محلہ جات ذیل: احمدیہ سٹریٹ۔ بڑا بازار۔ اندرون کوچہ جات یعنی محلہ مغلاں و خوجیاں و حلقہ دار الفتوح (۲) نئی آبادی محلہ دار الفضل و دار السعۃ۔

مہتمم تبلیغ مرکزیہ مجلس انصار اللہ قادیان

اعلان ضروری برائے انصار اللہ

بتاریخ ۲۵ ر اگست ۱۹۴۳ء بروز چہار شنبہ بعد نماز مغرب۔ انصار اللہ قادیان کا دو ماہی جلسہ بصدارت حضرت مولوی شیر علی صاحب صدر مرکزیہ انصار اللہ مسجد محلہ دار الفضل قادیان میں ہو گا انشاء اللہ جملہ احباب قادیان کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ وہ اس جلسہ میں بکثرت شامل ہو کر بزرگان سلسلہ کے وعظ و نصائح سے مستفیض ہوں۔ تمام انصار قادیان کی حاضری ضروری ہو گی۔ بلا کسی عذر معقول کے غیر حاضر رہنے والے انصار سے باز پرس ہو گی۔ جنرل سیکرٹری مرکزیہ مجلس انصار اللہ قادیان

گریجویٹ اصحاب کے لئے نہایت ضروری اعلان

حسب معمول امسال ۲۰ ر دسمبر ۴۳ء کو گورنمنٹ آف انڈیا سیکرٹریٹ اور اس کے ملحقہ دفاتر میں اسامیوں کی تقرری کے لئے زیر نگرانی فیڈرل پبلک سروس کمیشن ایک مقابلہ کا امتحان منعقد ہو گا۔ جس میں شامل ہونے کے لئے تعلیمی معیار کسی یونیورسٹی کا گریجویٹ ہونا ہے۔ وہ اشخاص بھی جنہوں نے کیمبرج ہائر سرٹیفکیٹ کا امتحان پاس کیا ہو۔ وہ اس امتحان میں شامل ہو سکتے ہیں۔ امتحان الہ آباد۔ بمبئی کلکتہ دہلی لاہور اور مدراس میں منعقد ہو گا۔ امتحان میں شامل ہونے کے لئے امیدوار کی تاریخ پیدائش یکم جولائی ۱۹۲۱ء سے پہلے اور ۳۰ جون ۱۹۲۳ء سے بعد کی نہیں ہونی چاہیئے۔ فیس داخلہ ۳۰ روپے درخواستیں جو کہ فیڈرل پبلک سروس کمیشن کے مطبوعہ فارموں پر ہوں۔ کمیشن مذکور کے پاس ۱۰ ستمبر ۱۹۴۳ء تک۔

موسمی بخار سے پہلے
بخار کی حالت میں
اور بخار کے بعد
کونین ٹکیاں گولیاں
ہر حال میں
فائدہ مند ہیں
قیمت فی شیشی (۵۰ ٹکیاں) ۱۲
ملنے کا پتہ۔ کونین سٹورز قادیان

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لنڈن ۱۸ ر اگست۔ اتحادی فوجوں کے سسلی پر اترنے کے ٹھیک ۳۸ روز بعد کل دشمن نے سسلی میں باقاعدہ مقابلہ بند کر دیا۔ کل صبح امریکی فوج نے میسینا پر قبضہ کر لیا۔ دشمن کی توپیں اٹلی کے کنارے سے شہر پر گولہ باری کر رہی ہیں۔ ساتویں امریکن فوج۔ اور آٹھویں برطانی فوج میسینا میں ایک دوسرے سے مل گئی ہیں۔ میسینا پر قبضہ سے دشمن کے کتنے سپاہی اور کتنا سامان ہاتھ آیا ہے۔ اس کا ابھی پتہ نہیں لگ سکا۔ اتحادی افواج دوشنبہ کو میسینا میں داخل ہوئی تھیں۔ اور کل انہوں نے پورا قبضہ کر لیا ہے۔ دشمن نے چونکہ سڑکوں کو توڑ پھوڑ دیا۔ اور سرنگیں بچھا دی تھیں۔ اس لئے اتحادی فوجوں کو پہاڑی چٹانوں کو توڑ کر اور سرنگیں کھود کر اپنا رستہ بنانا پڑا۔ پرسوں اور کل صبح اتحادی طیارے اٹلی اور سسلی میں کشتیوں کو سروس کے دونوں سروں پر لگاتار حملے کرتے رہے۔ بجروں اور تجارتی جہازوں پر بہت سے سیدھے نشانے لگے۔ برطانی آبدوزوں نے سسلی کے ارد گرد دشمن کے نو جہاز ڈبو دیئے۔ گذشتہ مہینہ میں اپنی فوجوں کی مدد کے لئے اتحادی طیاروں نے سسلی پر ۱۲ ہزار حملے کئے۔ اور سب سے زیادہ بم میسینا پر گرائے گئے۔ یعنی ۲½ لاکھ ٹن مجموریوں کو سسلی کی لڑائی میں دو ہزار طیاروں کا نقصان ہوا ہے۔ برلین میں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ سسلی کو جرمن اور اطالوی فوجوں نے خالی کر دیا ہے۔ نیز یہ کہ بہت بڑا اتحادی بیڑا کتانیہ کے آس پاس دیکھنے میں آیا ہے۔ دوشنبہ کی رات کو مارشل بڈوگلیو نے اطالوی کیبنٹ کا اجلاس بلایا۔

کلکتہ ۱۸ ر اگست۔ جنگی ٹرانسپورٹ کے ممبر نے آج ایک بیان میں کہا۔ کہ اس وقت روزانہ اسی لاکھ پونڈ اشیاء خورونوش کلکتہ پہنچ رہی ہیں۔ کراچی سے سمندر کے رستہ جو کچھ آتا ہے۔ وہ نیز یہاں کی پیداوار اس کے علاوہ ہے۔ اور میرے خیال میں یہاں کی آبادی کے لئے یہ بہت کافی ہے۔ گو اس میں سے کچھ بچایا نہیں جا سکتا۔ میں کوشش کروں گا کہ یہاں اور بھی زیادہ سامان پہنچ سکے۔ مجھے اس معاملہ سے بہت دلچسپی ہے۔ آپ آج بذریعہ طیارہ دہلی روانہ ہوئے۔

ماسکو ۱۸ ر اگست۔ خارکوف کے محاذ پر روسیوں نے جرمنوں کے ایک سخت جوابی حملے کو روک لیا ہے۔ جو پیدل فوجوں اور ٹینکوں سے کیا گیا تھا۔ جرمن اب خارکوف میں اپنی طاقت کو جمع کر رہے ہیں۔ جرمن یہاں بہت سے ٹینک اور طیارے لے آئے ہیں۔ خارکوف کی بیرونی بستیوں میں بڑے زور کی جنگ ہو رہی ہے۔ جنوب مغرب میں پولٹاوا ریلوے لائن پر جرمن پھر قبضہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ لائن روسیوں نے چند دن ہوئے کاٹ دی تھی۔ کل بریانسک کے محاذ پر روسی فوجیں تین میل اور آگے بڑھ گئی ہیں۔ روسیوں نے جرمنی سے ساٹھ مزید گاؤں چھین لئے ہیں۔ بریانسک سے سمالنسک کی طرف آنے والی ریلوے لائن پر بھی روسی طیاروں نے حملہ کیا۔ اور کئی ریلوے جنکشنوں کو نشانہ بنایا ہے۔

لنڈن ۱۸ ر اگست۔ معلوم ہوا ہے کہ امریکن بمباروں نے پہلی دفعہ شمالی افریقہ کے اڈوں سے اڑ کر فرانس پر سخت حملہ کیا۔ نیز اٹلی کے شمال مغرب میں تین ہوائی میدانوں پر حملہ کیا۔ اور ایک میدان میں دشمن کے چھ انجن والے کئی ہوائی جہازوں کو تباہ کر دیا۔ دشمن کے بعض جہاز مقابلہ کے لئے مگر انہیں مار بھگایا۔

واشنگٹن ۱۸ ر اگست۔ کیوبک میں اتحادی نمائندوں کی میٹنگ جاری ہے۔ ایک نمائندہ نے ایک بیان میں کہا۔ کہ اس کانفرنس میں یورپ میں دشمن پر ایک کاری چوٹ لگانے کے سوال پر غور کیا جا رہا ہے۔ برطانیہ امریکہ اور کینیڈا کے تیس سے زیادہ فوجی افسروں نے ایک خفیہ فلم دیکھا۔ جس میں جنگ کے بعض محاذوں کے نظارے دکھائے گئے ہیں۔ سنیما کے ارد گرد فوج کا زبردست پہرہ تھا۔ اور کسی کو پاس پھٹکنے کی اجازت نہ تھی۔

لنڈن ۱۷ ر اگست۔ امریکن فوجوں نے بحر الکاہل میں ایک اور جزیرہ ولا ولا سے جاپانیوں کو نکال کر اس پر قبضہ کر لیا ہے۔ اس جزیرہ میں تین سو سے زیادہ جاپانی سپاہی مارے گئے۔